خدا سے سننا

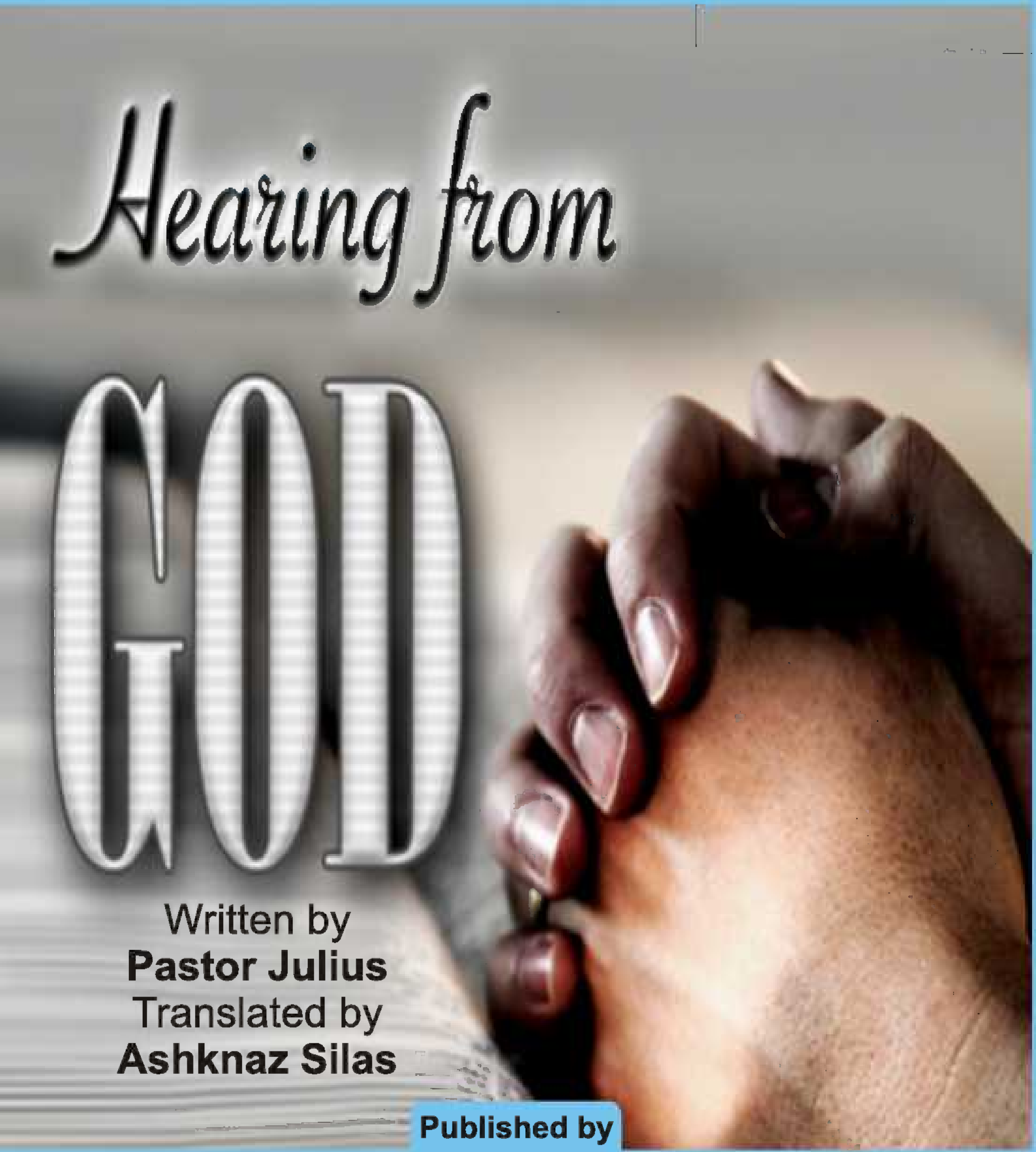

Published by

Bible for Needy Ministries Pakistan

Mr. & Mrs. Pastor Julius

پاسٹر جولیئس امریکہ میں قیام پذیر ہیں' جہاں وہ خدا کی خدمت میں سرگرم ہیں۔ اور خدا ان کو اپنے جلال کے لیے کثرت سے استعمال کرر ہا ہے۔ خدا نے اپنے بندہ کو بے شمار نعمتیں دے رکھیں ہیں۔ خدا اپنے بندے کو اندرون و بیرون ممالک کثرت سے استعمال کرر ہا ہے۔ آپ کی خدمت ریڈیو براڈ کاسٹنگ اور مسیحی کتب کے ذریعے سے خدا کے کلام کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔ ان کا تعلق افریقہ سے ہے مگر وہ اپنے خاندان کے ساتھ امریکہ خوشحال زندگی گزارر ہے ہیں۔ خدا نے ان کو ایک محبت کرنے والی بیوی ایک اچھے ساتھی کے روپ میں دی ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب ''خدا سے سننا'' آپ کی زندگی کے لیے بابرکت ثابت ہوگی اور آپ اس کو پڑھنے کے بعد اپنی زندگی میں خدا کی آواز کو سننے والے بن جائیں گے اور خدا آپ کی زندگی میں کثرت کی برسات لائے گا۔ کیونکہ یہ ایک کتاب ہی نہیں بلکہ ایک شخص ہے جو خدا کے ساتھ اپنے شخصی تعلق کو لفظوں میں بیان کرر ہا ہے۔ خدا آپ کو برکت دے۔

پاسٹر اشکناز سیلاس
ڈائریکٹر
بائبل فار نیڈی منسٹریز پاکستان

خُدا سے سُننا

بھائی جولیس کی ایک ریڈیو نشریات سے

بھائی جولیس اور بھائی رون کے درمیان تبادلہ خیال کا ایک ریڈیو پروگرام

بھائی جولیس: ہم نے ایک دوسرے نشریاتی پروگرام میں ''روح میں چلنے'' پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ جس کا تعلق روح القدس کے ساتھ چلنے کے حوالے سے تھا۔ اِس تبادلہ خیال میں ہم روح القدس سے سننے کے طریقوں پر بات کریں گے۔ لہٰذا ہمارا موضوع ''خُدا سے سُننا'' ہے۔ وہ کونسے ایسے طریقے ہیں جنکے ذریعے خُداوند مسیحیوں سے باتیں کرتا ہے؟ وہ کونسے ایسے طریقے ہیں جنکو خداوند شخصی طور پر کسی مسیحی سے باتیں کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے؟

بھائی رون: خُداوند اپنے کلام کے ذریعے ہم سے بات کرسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ خداوند کے متعلق جاننا چاہتے ہیں تو وہ صحیفوں کے ذریعے اپنے متعلق آپ کو آگاہی دلا سکتا ہے۔ آپ روزہ رکھ سکتے ہیں اور روزہ کے بعد خداوند آپ کو کوئی بات یا مکاشفہ اپنے بارے میں دے جسکی تلاش آپ خداوند کو پانے کے لئے کر رہے تھے۔

بھائی جولیس: کیا آپ کا مطلب بائبل مقدس کی آیات کے مکاشفے سے ہے؟ مکاشفات کے وسیلے سے ہی خداوند آپ کے فہم کے مطابق صحیفوں کو آپ پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی اہم طریقہ ہے کیونکہ صحیفوں کو مکمل طور پر سمجھنے کے لئے ہمیں خدا کے کلام کے مکاشفے کی ضرورت ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بائبل مقدس خدا کے بندوں کے وسیلے لکھی گئی اور اس کا زیادہ تر حصہ مجموعۂ قوانین وضوابط ہے، اور جو کچھ اس میں لکھا ہوا ہے اس کے در پردہ جو حقیقی پیغام پنہاں ہے وہ راز افشاں کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً جب کوئی تعلیمی نکتہ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ ایک منادی یا ایک نبی بائبل کی خاص تعلیم کا خداوند سے مکاشفہ حاصل کر کے منادی کرے، اور کچھ سامعین اس تعلیم کو رد کر دیں کیونکہ خداوند کی طرف سے اس تعلیمی نکتے پر انکی آنکھیں کھولی نہیں گئیں۔ اسی لئے پطرس رسول بھی پولس رسول کے خطوط پر یہ بیان کرتا نظر آتا ہے کہ ''چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اس حکمت کے موافق جو اسے عنایت ہوئی تمہیں یہی لکھا ہے۔ اور اپنے سب خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ ان کے معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں'' (۲۔پطرس ۳:۱۵ب۔۱۶)۔ کلام کا مکاشفہ یہ ہے کہ جب خداوند یسوع نے کہا کہ وہ اپنی بادشاہی قائم کریگا ''تو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیاء بناؤں گا''۔ تو اس نے کلیسیاء کی بنیاد پطرس پر نہیں رکھی تھی جیسے کہ کچھ جماعتوں کا ماننا ہے بلکہ اس نے اپنی کلیسیاء کی بنیاد اس مکاشفے پر رکھی ہے کہ یسوع کون ہے اور یہ بات گوشت اور خون نے پطرس پر ظاہر نہیں کی تھی بلکہ خدا باپ نے پطرس پر ظاہر کی تھی، ہر وہ شخص جو خداوند یسوع کے پاس آئے اس کے دل میں خدا باپ کی طرف سے یہ مکاشفہ موجود ہونا چاہیے۔ اسی لئے خداوند یسوع مسیح نے کہا ''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اسے کھینچ نہ لے اور میں اسے آخری دن پھر زندہ کروں گا'' (یوحنا ۶:۴۴)۔ اس نے یہ بھی فرمایا کہ ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں'' (یوحنا ۱۰:۲۷)۔

کلام کی آیات کے پیچھے چھپے خدا کا مقصد متلاشی دلوں پر ظاہر کیا جائے گا۔ خدا کے کلام کے مکاشفات انفرادی طور پر ملتے ہیں۔ کوئی بھی کلام کے صحائف پر منادی تو کر سکتا ہے، مگر خدا کے کلام کا ادراک اور فہم خداوند کے روح کی بدولت ہی ملتا ہے اور خدا سننے والے شخص پر ایمان کی تفہیم کو کھولتا ہے۔

ایک دفعہ جب میں نے ایک خاص آیت کو پڑھا، تو میں نے ذاتی طور پر اپنی آنکھوں سے پردہ اٹھتے دیکھا اور اس خاص بھید کے متعلق میری آنکھیں کھل گئیں۔ اس دن کے بعد سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی دوسرا شخص اس کے بارے کیا کہتا ہے وہ اس مکاشفے کے متعلق میرے یقین کو ہلا نہیں سکتا۔ اسی طرح ہر شخص کو ذاتی مکاشفے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ صحیفوں میں موجود تعلیم کے علاوہ کسی بھی اور نظریے پر یقین نہ کر سکے۔ میری زندگی میں ایسی تعلیم میرا جزو بن گئی جس کو پہلے میں نے نہیں پایا تھا اور میں نہ تو اس کے حق میں تھا اور نہ ہی اس کے مخالف تھا۔ ۱۹۷۹ء میں جرمنی میں جب میں نے کچھ دوستوں کے درمیان خدا کے کلام کو بانٹا تو درس و تدریس کے دوران انہوں نے مجھ سے سوال پوچھے۔ چونکہ وہ اس موضوع پر بٹے ہوئے تھے اور میں غیر جانبدار تھا تو میں نے کہا کہ ہم پھر سے ان نوشتوں کو پڑھتے ہیں۔ جیسا کہ خدا نے میری آنکھوں سے اس بھید کے متعلق پردہ اٹھا رکھا تھا اس لئے اب میں اس کی بابت بہتر طور پر سمجھا سکتا تھا۔

(عورتوں کے سر ڈھانکنے کا موضوع زیرِ بحث تھا: جیسا کہ پولس رسول کہتا ہے کیونکہ بال عورت کو پردے کے لئے دئے گئے ہیں۔ حیاء دار لباس ہو۔ عورتوں کے بال لمبے ہوں۔ وغیرہ ۱۔کرنتھیوں ۱۱:۱۔۱۶)۔

اس قسم کی کئی ایک کلیدی تعلیمات کا مکاشفہ خدا کے مقدسین کو انفرادی طور سے حاصل ہونے کی ضرورت ہے ورنہ لوگ علم نہ ہونے کی وجہ سے بحث کریں گے۔

بھائی رون: مجھے بھی اپنی زندگی میں خاص طور پر ایک دفعہ خدا کے کلام کا مکاشفہ حاصل ہوا۔ اپنے مسیحی سفر کے آغاز میں مَیں سمجھ نہیں پایا تھا کہ کیسے یسوع اور خدا دونوں ایک ہیں۔ لہذا میں دعا اور روزہ کے ذریعے اس بھید کو جاننے کے لئے خدا کا طالب ہوا، اور ایک مرتبہ جبکہ میں اس بات کے متعلق بھول چکا تھا۔ میں میز پر بیٹھا خدا کا کلام پڑھ رہا تھا تو میرے ساتھ بھی کچھ اسی قسم کا واقعہ پیش آیا جیسے آپ نے کہا کہ میری آنکھوں سے پردہ اٹھ گیا تھا، مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میری روح میں کوئی چیز ڈالی گئی تھی میں اس تجربہ کو بیان نہیں کر سکتا مگر اس وقت میں یسوع اور خدا دونوں ایک ہی ہیں کے مکاشفے کو سمجھ گیا۔

بھائی جولیس: آمین! خدا کا روح دنیا بھر میں جنبش کر رہا ہے۔ آپ اس وقت امریکہ میں تھے جب آپ کو یہ مکاشفہ حاصل ہوا تھا، اور خدائے ثالوث کی بابت بھید کا مکاشفہ مجھے اس وقت ہوا جب میں افریکا میں خدا کے کلام کا مطالعہ کر رہا تھا۔ خداوند کی طرف سے کلام میرے دل میں ڈالا گیا اور میں اسے اپنے دل میں محسوس کر سکتا تھا۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ عہدِ عتیق کے انبیاء نے ہمیشہ کہا ''خدا کا کلام مجھ پر نازل ہوا''۔ کلام کئی مرتبہ نازل ہوتا ہے اور آپ اس کے انڈیلے جانے کو محسوس کر سکتے ہیں۔

کیا بائبل کی کسی خاص آیت کے وسیلے خداوند نے آپ پر خدائے ثالوث کے مکاشفے کی تصدیق کی؟

بھائی جولیس: ہم بات کر رہے ہیں کہ خداوند کیسے مسیحیوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اب تک ہم نے خدا کے مکاشفے کے بارے میں بات کی

ہے۔ یہ کلام ایک آواز کے ذریعے سے ہماری روح میں ڈالا جاتا ہے۔ اصل میں آواز وہ ہے جس کی بدولت خداوند آپ سے بات کرتا ہے۔ بعض اوقات صرف ایک لفظ یا ایک جملہ ہی سارے مکاشفے سے آگاہ کر دیتا ہے۔ وہ قادر مطلق خداہے چاہے وہ آپ کی آنکھوں سے پردہ اٹھادے میری طرح یا پھر اپنے کلام کو دل پر انڈیل دے یہ تمام طریقہ جات ایک ایماندار پر بائبل کی آیات کے مکاشفے کو ظاہر کرنے کے مرکزی پہلو ہیں۔

اور کن طریقوں سے خداوند مسیحیوں سے شخصی طور پر کلام کر سکتا ہے؟

بھائی رون: بائبل میں لکھا ہے کہ اس کی آواز گرج کی آواز یا لشکر کی آواز ہے۔ جب میں نے مسیح کو قبول کیا تو میں ایک دفعہ دعا کر رہا تھا تو خدا نے مجھ سے کلام کیا اور میں واقعی ہل گیا۔ اس وقت میرے اندر ایمان متحرک ہو گیا۔ خدا نے تو مجھ سے اس طرح سے کلام کیا تھا۔

بھائی جولیس: خدا مختلف طریقوں سے ہمارے ساتھ بولتا ہے۔ خدا کے کلام کا شخصی مکاشفہ جو ہمیں بائبل سے حاصل ہوتا ہے جس کے ایک طریقے پر ابھی ہم نے بات بھی کی ہے۔ زندگی میں ہزاروں کلام آتے ہیں جو بائبل میں درج نہیں مگر یہ کلام سراسر چشمہِ ہدایت وراہنمائی ہے۔ خدا ہماری زندگیوں کو ہدایت دینے کی خاطر صحائف کی طرف ہماری توجہ راغب کراتا ہے۔ وہ بائبل کی کوئی بھی آیت دے کر ہماری زندگی کی ہدایت یا راہنمائی کر سکتا ہے۔ اس کو صرف ایک لفظ یا بائبل کی ایک آیت دینے کی ضرورت ہے جو ہمیں متنبہ کر یگی کہ ہمیں مخصوص حالات میں کیا کرنا چاہیے۔ اس غرض سے ایماندار کو بائبل سے اچھی طرح واقف ہونے کی ضرورت ہے۔ اس سے بڑھکر ہمیں صحیفوں کا مطالعہ تو زندگی کی روٹی سمجھ کر روزانہ کرنا چاہیے۔

خداوند بائبل کی آیات کا الہیاتی ادراک دیکر ہماری آنکھیں کھول سکتا ہے کیونکہ لکھا ہے کہ ابلیس نے جہان کے لوگوں کی عقلوں کو اندھا کر رکھا ہے تاکہ وہ خداوند یسوع مسیح کی جلالی انجیل کے نور کو نہ دیکھ سکیں۔ بہت سارے ایسے لوگ بھی ہیں جنکی آنکھوں پر پٹی بندھی رہتی ہے جسمیں بہت سے ایماندار بھی شامل ہیں۔ اسی لئے ہر ایماندار کو ہر ایک کلام یا بات ایک ہی زاویے سے نہیں لینی چاہیے۔

خدا سے سننا

بھائی جولیس: حصہ اول میں ہم نے خدا کے کلام کے مکاشفے پر تبادلہ خیال کیا، جس کے مطابق آپ بائبل میں سے پڑھتے ہیں اور خدا کوئی خاص تعلیم دے کر آپ کی باطنی آنکھیں کھول دیتا ہے، یا یہ کہ خدا آپ سے مخصوص صورتِ حال میں کیا چاہتا ہے۔ یہ تو ایک طریقہ ہے۔ آپ اور کون کونسے طریقوں سے واقف ہیں جنکے ذریعے خدا ہم سے بات چیت کرسکتا ہے؟

بھائی رون: آپ گواہی دے سکتے ہیں اور خداوند آپ سے ''ہلکی آواز'' کے ذریعے بات کر کے دوسروں کے لئے اضافی کلام دے سکتا ہے۔

بھائی جولیس: ''ہلکی آواز'' یہ ایک بڑا ہی عام طریقہ ہے۔ آئیں اس اصطلاح کے بارے میں پڑھتے ہیں جہاں خدا اپنے خادم ایلیاہ سے باتیں کرتا ہے۔ (ا۔سلاطین ۱۹:۱۱۔) ایلیاہ غار میں خداوند کا منتظر تھا اور روح القدس نے ایلیاہ سے کہا غار سے باہر نکل اور خداوند تیرے پاس سے گزرے گا۔'' اس نے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے حضور کھڑا ہو اور دیکھو خداوند گزرا اور ایک بڑی تند آندھی نے خداوند کے آگے پہاڑوں کو چیر ڈالا اور چٹانوں کے ٹکڑے کر دئے پر خداوند آندھی میں نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلہ میں نہیں تھا۔ اور زلزلہ کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی'' (ا۔سلاطین ۱۹:۱۱۔۱۲)۔

آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا وہ ہلکی آواز جسمانی طور پر سنی جانے والی آواز تھی یا روحانی طور پر سنی جانے والی آواز تھی؟

بھائی رون: وہ جسمانی طور پر سنی جانے والی ہلکی آواز تھی۔

بھائی جولیس: مثال کے طور پر ایک جگہ پر تین لوگ جمع ہیں اور ایک کو ہلکی آواز سنائی دیتی ہے۔ اگر وہ جسمانی طور پر سنائی دینے والی آواز ہے تو میرے خیال کے مطابق وہ تینوں اشخاص کو سنائی دی جانی چاہیے۔ اگرچہ کہ وہ آواز خاص طور پر ایک شخص کی زندگی کے سے متعلقہ ہو تو بھی کیا دیگر دو اشخاص کو بھی سنائی دینی چاہئے؟ کیا صرف آپ ہی اس آواز کو سنیں گے یا کمرے میں موجود تمام لوگ اس آواز کو سنیں گے؟

بھائی رون: ہاں، میرے خیال سے سب کو وہ آواز سنائی دے گی۔

بھائی جولیس: اگر خدا چاہے تو جسمانی طور پر سنائی دینے والی آواز کو استعمال کرتے ہوئے اس جگہ پر موجود تمام لوگوں کے ساتھ باتیں کرسکتا ہے۔ مثال کے طور پر جب آسمان سے ایک آواز خداوند یسوع مسیح سے مخاطب ہوئی تو لوگوں نے سنا اور بعض نے کہا ''بادل گرجا'' بعض نے کہا ''فرشتہ اس سے ہمکلام ہوا'' (یوحنا ۱۲: ۲۸۔۳۰)۔ مگر وہ تو کوئی ہلکی آواز نہ تھی۔ زیادہ تر ایسا نہیں ہوتا۔ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ: اگر خدا کمرے میں موجود تمام لوگوں سے کلام کرنا چاہتا ہے تو وہ کرسکتا ہے۔ یہ سادہ سی بات ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ ''آواز'' کو استعمال کرتا ہے۔ وہ کسی گروپ میں سے کسی ایک شخص کیلئے کلام کرسکتا ہے اور صرف وہی شخص اس کی آواز سنے گا۔ یہ آواز بالکل ویسی ہی ہوگی جس طرح خدا سب کے ساتھ کلام کرنا چاہتا۔ مگر دوسرے سن نہیں پائینگے۔ جب خدا نے کوہ سینا پر موسی سے باتیں کیں تو بائبل بیان کر تی ہے کہ تمام لوگوں نے خدا کی آواز کو سنا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے ''آواز'' کا استعمال کیا۔ میں اس حقیقت کی دھونس بیٹھانا نہیں چاہتا کہ خدا اگر چاہے تو وہ جسمانی طور پر سنائی دینے والی میں بول سکتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب خدا ہمارے درمیان جنبش کرتا ہے۔

مثال کے طور پر خدا جسمانی ہاتھ کو ظاہر کر سکتا ہے جیسے اس نے بابل کے بادشاہ بیلشضر کے سامنے ہاتھ کو ظاہر کیا (دانی ایل ۵:۵)۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ بادشاہ نے ہاتھ کا کچھ حصہ ہی دیکھا تھا۔ وہ جسمانی طور پر نظر آنے والا ہاتھ تھا اس نے روحانی آنکھوں کے کھلنے کے بغیر اسے دیکھا تھا۔ ایک جسمانی ہاتھ نے دیوار پر لکھا تھا اور جو کچھ لکھا تھا جسمانی آنکھیں دیکھ سکتی تھیں شاید اس وقت تک جب تک دانی ایل اسے پڑھ نہ لیتا۔ روح سے جسم میں ظہور۔ خدا روحانی دنیا سے جسمانی دنیا پر آواز ظاہر کر سکتا ہے۔ اس نے کئی بار ایسا کیا۔ اس کو ہرگز ایسا ہی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ ہمارے روحانی کانوں کو کھول سکتا ہے تا کہ اسکی آواز سنیں۔ اگر ایک کمرے میں درجن کے قریب مسیحی ہوں اور جب خدا آپ سے بات کریگا تو صرف آپ ہی سنیں گے۔ شاید باقی لوگ اس کو سن نہ سکیں، زیادہ تر وہ ایسا ہی کرتا ہے۔

مثال کے طور پر ایک دفعہ میں مسیحی بھائی کے ساتھ گاؤں میں منادی کرنے گیا۔ ہم نے ایک بزرگ سے بات چیت شروع کر دی اور اس نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا۔ اس کو کچھ مسیحی زندگی کے راہنما اصول بتانے کے بعد ہم جانے کو تھے، ہلکی سی آواز مجھے سنائی دی اور اس بزرگ کو ایک اور بائبل کی آیت دینے کے بارے مجھے راہنمائی دی۔ کیونکہ میں نے اس شخص کو بہت ساری باتیں بتائی تھی، اس لئے اسے مزید کچھ کہنے سے میں گریز کر رہا تھا، مگر اس شخص کو میں نے دیکھا اور میں محسوس کر سکتا تھا کہ اسے شاید صحیح طور پر سمجھ نہیں لگی، جب میں نے بولنا بند کیا تو میرے ساتھ جانے والے بھائی نے اس ایک آیت دی۔ مجھے فوراً پتہ چل گیا کہ خداوند اس شخص کو ایک اور آیت دینا چاہتا تھا اسی وجہ سے اسنے میرے ساتھی کو وہ آیت دی تا کہ وہ بولے۔ خدا بڑے ہجوم میں سے ایک شخص کے ساتھ بھی بول سکتا ہے اور بیک وقت بہت سارے لوگوں کیساتھ بھی باتیں کر سکتا ہے۔ لیکن ہم کیسے خدا کی ہلکی آواز سن سکتے ہیں۔' جب تک کوئی کان بند یا بہرہ نہ ہو آپ بیان نہیں کر سکتے کہ آپ کا کونسا جسمانی کان آواز سن رہا ہے۔ اسی طرح جب روح بولتا ہے آپ سنتے ہیں۔ روحوں کے امتیاز کی نعمت کی بدولت آپ راہنمائی کرنے والی آواز کو پہچان سکتے ہیں۔

جب ہم مسیحی زندگی کے اس حصے کے متعلق بات چیت کر رہے ہیں، جیسے خدا سے سننا، تو مسیحیوں کے لئے بڑا ضروری ہے کہ وہ بدروحوں کی آوازوں اور خدا کی آواز کے درمیان فرق جانتے ہوں۔ بدروحوں کی آوازیں فضا میں موجود ہیں کیونکہ وہ بھی روحانی عالم میں موجود ہیں۔ جب ایک دفعہ بدروحوں کو پتہ چل جاتا ہے کہ کوئی شخص روح کی آواز سننا چاہتا ہے تو وہ بدروحیں اسے ابتری کا شکار کرنا چاہتی ہیں۔ شیطان ہمیشہ مسیحیوں کے کانوں میں اپنی باتیں ڈال کر انکو پریشان کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ خدا کی آواز کو پہچانیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کسی مارکیٹ میں جاتے ہیں تو آپ اپنے باپ کی آواز کیسے پہچان پائیں گے؟ تصور کیجئے کہ آپکا باپ مارکیٹ میں لوگوں کے ہجوم میں ہے اور آپ ''ابو! ابو!'' کہہ کر اسے پکارتے ہیں، وہ آپ کو جواب دیتا ہے ''آپ وہی پر بیٹھے رہو''! آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ وہ آپ کے باپ کی آواز تھی جبکہ آپ نے اس ہجوم کے سبب سے اپنے ابو کو دیکھا نہیں تھا؟

بھائی رون: اس کی آواز سے؛ کیونکہ آپ اس کی آواز سے واقف ہیں۔

بھائی جولیس: ایسے ہی ہمیں خداوند کی آواز سے واقفیت کی ضرورت ہے۔ جب خداوند کسی مسیحی سے بات کرتا ہے تو وہ مسیحی اس کی آواز سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے۔ یہ چیز ہمیں ایک دوسرے طریقہ کار میں لے آتی ہے یعنی خواب اور رویا کا طریقہ۔ کیونکہ خدا خوابوں اور رویاؤں

کے ذریعے بھی کلام کرتا ہے۔ میں نے کچھ الہیات دانوں کو کہتے سنا ہے کہ "یہ بات دورِ حاضرہ کیلئے نہیں ہے"۔ مگر یوایل کی کتاب میں خداوند نے نبوت دی ہے کہ آخیر زمانہ میں تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹاں نبوت کرینگے، خواب اور رویا دیکھینگے۔ نا صرف یہودیوں کے لئے بلکہ مسیحیوں کیلئے بھی یہ کلام ہے۔ "اور اسکے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کرونگا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے۔ تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھینگے" (یوایل ۲:۲۸)۔

پس ہمیں اس اصول کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کہ خدا خوابوں اور رویاؤں کے وسیلے سے کلام نہیں کرتا ہے۔ لیکن ہمیں ان نشانات یا اشارات سے واقف ہونا چاہیے جو خدا ان خوابوں میں دکھاتا ہے۔ اب میں خواب اور رویا کے درمیان فرق کی وضاحت پیش کرونگا۔ جب دونوں تجربات بستر پر ظاہر ہوتے ہیں تو میرے نیز دیک رویا میں میری آنکھیں ان مناظر یا چیزوں کو دیکھتی ہیں جو میں بستر پر لیٹے لیٹے کو دیکھتا ہوں۔ یہ ایک ڈرامے کو دیکھنے کی مانند ہی ہے۔ اور خواب میرے نیز دیک ایسے ڈرامے کو دیکھنا ہے جس میں شاید آپ بھی موجود ہوں۔ جیسے خواب میں مَیں آپ کے گھر آیا ہوں، ہم نے اکھٹے بیٹھ کر کھایا اور پھر کہیں چلے گئے۔

اس تمام تر تبادلہ خیال میں ہم بتانا یہ چاہتے ہیں کہ خداوند ہم سے ہلکی آواز، خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے باتیں کر سکتا ہے۔ آگے چل کر ہم خوابوں اور رویاؤں پر تبادلہ خیال کریں گے۔

خدا سے سننا (حصہ سوم)

بھائی جولیس: حصہ اول اور حصہ دوم میں ہم نے خدا سے سننے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے صحیفوں کی سمجھ کے بارے باطنی آنکھوں کے کھلنے پر بات کی تھی۔ ہم نے ہلکی آواز کے بارے میں بھی بات کی۔ اب ہم خواب اور رویا کی بات کریں گے جس کے ذریعے بھی خدا ہم سے باتیں کرسکتا ہے۔ جیسے کہ یوایل ۲: ۲۸۔۲۹ میں لکھا ہے' خدا نے ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ بوڑھے خواب دیکھینگے اور جوان رویا دیکھینگے۔ میں نے خواب اور رویا کے درمیان فرق کی وضاحت پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ رویا میں آپ شاید ان چیزوں کا مشاہدہ کرتے ہیں جو واقع ہو رہی ہیں۔ بعض اوقات میں بستر پر نہیں ہونگا اور اپنے آپ کو ارد گرد چلتا ہوا پاؤنگا' مگر وہ ڈرامہ دیکھ رہا ہونگا جو میرے سامنے دیکھایا جا رہا ہوگا۔ میں یوں کہونگا کہ میں ایک کھڑکی کے ذریعے سے میں ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو زلزلے کی وجہ سے بھاگ دوڑ رہے ہیں مگر میں ان میں شامل نہیں ہوں' میں اسے رویا کہونگا۔ لیکن اگر میں دیکھتا ہوں کہ میں خود بھی زلزلے میں اپنی املاک کو بچانے کی کوشش کرر ہا ہوں' تو میں اسے خواب کہونگا۔ خداوند نے ہارون اور مریم سے کہا: ''تب اس نے کہا میری باتیں سنو۔ اگر تم میں کوئی نبی ہو تو میں جو خداوند ہوں اسے رویا میں دکھائی دونگا اور خواب میں اس سے باتیں کرونگا۔ پر میرا خادم موسی ایسا نہیں ہے۔ وہ میرے سارے خاندان میں امانتدار ہے۔ میں اس سے معموں میں نہیں بلکہ روبرو اور صریح طور پر باتیں کرتا ہوں اور اسے خداوند کا دیدار بھی نصیب ہوتا ہے۔ سو تمکو میرے خادم موسی کی بدگوئی کرتے خوف کیوں نہ آیا؟'' (گنتی ۱۲: ۶۔۸)۔ خدا روبرو بھی باتیں کرسکتا ہے جیسے اس نے موسی کے ساتھ باتیں کیں۔ یہ لکھا ہے کہ جب بھی موسی خیمہ اجتماع میں داخل ہوتا تو خدا ہمیشہ خیمہ اجتماع پر بادل کے ستون ہو کر موسی سے باتیں کرنے کے لئے آیا کرتا تھا۔ وہ خدا کو جسمانی طور پر دیکھ نہیں سکتا تھا' لیکن خدا بادل میں تھا۔ خدا آج بھی ایسا کرسکتا ہے۔ خدا نے پولس رسول پر انفرادی طور پر اس وقت بڑی روشنی چمکائی جب وہ دمشق کی راہ پر جا رہا تھا۔ ہمارے دور کے خادموں پر بھی روشنی چمکنی چاہیے۔ یہ تمام ظہورات ہیں۔ کسی کے ظہورات کے طالب ہوئے بغیر بھی خدا لوگوں پر ظاہر ہوسکتا ہے۔ تاہم خدا کو ہمارے ساتھ باتیں کرنے کیلئے روشنی کے ستون میں ہو کر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے' روح القدس کی ہلکی آواز کے ذریعے بات کرسکتا ہے۔ وہ بائبل کی آیات کا مکاشفہ دیکر بات کرسکتا ہے۔ اس سے پہلے میں کہہ رہا تھا کہ ہمیں خداوند کی آواز اور نشان سے واقف ہونے کی ضرورت ہے' جب خدا ہلکی آواز' خواب اور رویا کے ذریعے بات کریں تو ہمیں پتہ ہونا چاہیے کہ یہ خدا ہی کی آواز ہے۔

کیا آپ کے پاس خدا سے سننے کے تعلق سے کوئی گواہی ہے؟

بھائی رون: خداوند مجھ سے زیادہ تر خوابوں کے ذریعے بات کرتا ہے' خصوصاً بہت سی چیزوں پر فتح حاصل کرنے کے حوالے سے کہ میں اس میں فاتح ہوں۔

بھائی جولیس: آپ کیسے خدا کی طرف سے ملنے والے خوابوں کی تمیز کر سکتے ہیں؟ جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہمیں ان نشانوں کو جاننے کی ضرورت ہے جنکے ذریعے خدا ہم سے بولے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ بدروحیں ان مسیحیوں کے خلاف زیادہ مہم جوئی کرتیں ہیں جو روح کے لئے زیادہ حساس ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ ان کو ابتری کا شکار کرسکتیں ہیں۔ لیکن ہم اپنے والدین کی آوازوں کو پہچاننے کے لئے کیا

کرتے ہیں؟ ہر ایک آواز کی ایک پچ ہے لہہ یا سُر ہے۔ اگر کوئی قریبی رشتہ دار بول رہا ہے' اور بھی ملتی جلتی آوازیں ہوں' لیکن جس آواز سے آپ مانوس ہونگے آپ اس کو پہچان لیں گے۔ جب میرے بچوں میں سے کوئی روتا ہے' تو مجھے آواز سے پتہ چل جاتا ہے کہ کونسا بچہ رو رہا ہے جبکہ سب کی آوازیں ملتی جلتی ہیں۔ اسی طرح ہمیں خدا کے روح کی ہلکی سی آواز کو پہچاننے کی ضرورت ہے تا کہ ہمیں پتہ ہو کہ کیا یہ ہماری اپنی آواز ہے یا پھر روح القدس کی آواز ہے یا کوئی اور بیرونی آوازیں ہیں۔

اعمال کی کتاب میں اگبس نامی ایک نبی نے آ کر کہا ''اس نے ہمارے پاس آ کر پولس کا کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا روح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اسکو یہودی یروشلیم میں اسی طرح باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کرینگے'' (اعمال ۲۱:۱۱)۔ اس نے ایسا کیوں کہا کہ ''روح القدس یوں فرماتا ہے اس نے یہ کیوں نہ کہا کہ خداوند فرماتا ہے''؟ ان دونوں کے درمیان کیا فرق ہے؟ یہ ایک فرق بحث ہے۔

بھائی رون' آپ کے خواب کس طرح خدا کی طرف سے ہوتے ہیں؟ یا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کا ہر خواب خداوند کی طرف سے ہے؟

بھائی رون: نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔ جب خدا آپ سے رویا کے ذریعے یا ہلکی آواز کے ذریعے بات کرتا ہے تو وہ اسکے کلام کے عین مطابق باتیں ہوتی ہیں۔ جسکی وجہ سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ وہ خواب یا آواز خداوند کی طرف سے ہے یا بدروحوں کی طرف سے۔

بھائی جولیس: بالکل ٹھیک! بائبل ہر ایک تجربے کو پرکھنے کی بنیاد ہے۔ بائبل مقدس خدا کے منکشف منصوبے کو بیان کرتی ہے۔ خدا کا ہماری زندگیوں کے لئے مقصد ہے: نجات کا' بہتری کا' اور زندگی کے مقصد کو جاننے کا منصوبہ۔ ''اے پیارے! میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے اسی طرح تو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرست رہے'' (۳ یوحنا ۱:۲)۔ ہمیں ہماری زندگی کے لئے خدا کے مقصد کو جاننا چاہیے۔ مسیح نے کہا ''میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں'' (یوحنا ۱۰:۱۰)۔ آواز اور تجربہ اسکے منصوبہ اور مقصد کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر مجھے ایک آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے ''جولیس سمندر میں چھلانگ لگا دے''۔ تو کیا میں اسے خدا کی طرف سے کہونگا؟

بھائی رون: نہیں!

بھائی جولیس: ایسا کیوں ہے؟ کوئی کہہ سکتا ہے کہ ''اس آواز کے متعلق کیا خیال جو ابرہام کو سنائی دی کہ اپنا بیٹا قربان کر دے؟'' اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے! ہم دو آوازوں کے مابین فرق دیکھیں گے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا نے ابرہام سے کہا کہ جا اور اپنے بیٹے کی قربانی کر اور وہ تو صرف اسے آزما رہا تھا۔ لیکن خدا نے اسے نہیں بتایا تھا کہ میں تجھے آزما رہا ہوں! وہ قربانی کرنے کے لئے آگے بڑھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جو آواز اسے سنائی دے رہی ہے وہ خدا کی آواز ہے۔ چاہے وہ رویا میں تھا یا خواب دیکھ رہا تھا یا روبرو آواز تھی وہ جانتا تھا کہ بولنے والا خدا ہی ہے۔ یہ اہم ترین وجہ ہے کہ ہمیں کیونکر خدا کی آواز کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔

اب ہم ایسی بات پر بحث کریں گے جو کچھ لوگوں کے نزدیک متنازعہ ہو سکتی ہے لیکن یہ متنازعہ بات نہیں ہے اگر آپ خدا کے کلام کو جانتے ہیں۔ وہ لوگ خدا کے کلام' بائبل کو عجیب ہدایات سمجھتے ہیں۔ ہم پھر ابرہام کے بارے سوال کو لے آتے ہیں' جب خدا نے کہا کہ وہ جا کر اپنے

بیٹے کی قربانی دے۔ کیا یہ ابرہام کی زندگی کے بارے خدا کا منصوبہ تھا' جبکہ خدا نے اس بیٹے کی بابت وعدہ کیا تھا کہ اسکی نسل ملکِ موعودہ کو میراث میں لے گی؟ کیونکہ ابرہام خدا کی آواز سے واقف تھا اور جانتا تھا کہ ایسا کرنے کا حکم بھی میرا خدا ہی صادر کررہا ہے۔ ابرہام خدا کی ممتاز آواز سے مانوس تھا اور جانتا تھا کہ یہ خداوند ہی ہے جسنے اسے یہ ہدایت جاری کی ہے' یہاں ابلیس بڑی آسانی سے روپ بدل کر اور عجیب قسم کی ہدایت کرکے اضحاق کو قتل کروا سکتا تھا۔ ابرہام اتنا پُر یقین تھا کہ یہ خدا ہی ہے جس نے اس سے بات کی تھی۔ جیسے بھی وہ کلام موصول ہوا گو کہ وہ ابرہام اور اضحاق کے لئے خدا کی منصوبہ بندی سے برعکس تھا اور یہاں تک کہ وہ طریقہ خدا کے طریقے کے خلاف بھی نظر آتا ہے۔ ابرہام جانتا تھا کہ کلام کرنے والا خدا ہے اور وہ آگے بڑھا اور خدا کی آواز کی فرمانبرداری کرکے اس نے برکات کو پایا۔ جب اس نے اپنے اندر ہدایت جاری کرنے والے منبع پر کنٹرول حاصل کیا تو پھر اس نے دائمی ایمان کی طرف قدم بڑھایا: ''ایمان ہی سے ابرہام نے آزمائش کے وقت اضحاق کو نذر گذرانا اور جس نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اس اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔ جسکی بابت یہ کہا گیا تھا کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی۔ کیونکہ وہ سمجھا کہ خدا مردوں میں سے جلانے پر بھی قادر ہے چنانچہ ان ہی میں سے تمثیل کے طور پر وہ اسے پھر ملا۔'' (عبرانیوں ۱۱: ۱۷۔۱۹)۔ ابرہام کو خدا سے منکر نہ ہونے کے لئے قدم اٹھانے تھے اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے پہچانا کہ خدا نے اس کے ساتھ کلام کیا ہے۔

اس لئے دو ایسے نکات ہیں جن پر ہمیں واقعی زور دینا چاہیے: پہلا نکتہ' ہدایات کا بوجھ یا معلومات کو اور خدا کے منکشف شدہ منصوبے اور مقصد کو خدا کے کلام کے پیمانے کے مطابق پرکھنا۔ دوسرا نکتہ' آپ خدا کی آواز پہچان کر موازنہ کر سکتے ہیں۔ کیا واقعی آپ کا باپ بولا ہے یا روپ بدل کر کسی اور شخص نے آواز دی ہے؟ ابلیس کئی طرح کے روپ بدل سکتا ہے' لیکن خدا اس سے آگے ہی ہوگا۔ روح القدس کا اثر جو خدا ہمارے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ روح القدس کی راہنمائی کے بغیر کوئی بھی مسیحی کامیاب نہیں ہوسکتا ہے۔

روح القدس کے کاموں کی تصدیق کے لئے ہم بہت کچھ کہہ سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے سنا ہے وہ خداوند کی طرف سے ہے۔

خدا سے سننا (حصہ چہارم)

بھائی جولیس: ہم نے خدا کے کلام کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ ہم نے کلام کے مکاشفے' ہلکی آواز' خواب اور رویا کا ذکر کیا ہے۔ ہم نے یہ بھی کہا کہ ہمیں خداوند کی آواز میں اور دوسری روحیں کی آوازوں میں اور اپنی اندرونی آواز میں امتیاز بھی کرنا آنا چاہیے۔ ہمارے اندر بھی مختلف قسم کے خیالات پیدا ہو سکتے ہیں۔ بدروحیں ایمانداروں کو خوابوں میں یا رویاؤں میں یا بات چیت کے ذریعے بھی ابتری میں ڈال سکتی ہیں۔ ہمیں ان آوازوں میں اور خدا کی آواز میں فرق کرنا آنا چاہیے۔ ہمیں اس آواز اور نشانات کے بارے واقفیت حاصل ہونی چاہئے جن کے ذریعے خداوند بولے گا۔ عبرانیوں کے خط میں پولس رسول لکھتا ہے: ''اور سخت غذا پوری عمر والوں کے لئے ہوتی ہے جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں'' (عبرانیوں ۵:۱۴)۔

آپ دیکھ سکتے ہیں؟ جب ہم عقل کو استعمال کرتے ہیں تو ہم برائی اور اچھائی کے درمیان فرق دیکھ پائیں گے۔ ہم نے بات کی کہ ہر ایک کلام یا آواز جو ہم سنتے ہیں وہ خدا کے کلام کے عین مطابق ہونی چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ تجربات' خواب' رویا اور مخاطب آواز کو نوشتوں سے پرکھنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر خداوند نوشتوں کے برخلاف بات کرتا نظر آتا ہے؟ آپ نے ہدایت پانے کے نوشتوں سے اسکی جانچ کی اور مثال کے طور پر وہ بات نوشتوں کی تعلیم کے مطابق درست نظر نہیں آتی؟ یاد رکھیں خداوند نے ابرہام کو کہا کہ اپنے بیٹے اضحاق کو قربان کرے۔ کئی حوالہ جات سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خدا انسانی قربانی نہیں چاہتا۔ تو پھر ابرہام سے کلام کرنے والی آواز کس کی تھی؟ لیکن ابرہام نے جا کر ویسا ہی کیا جیسا اسے کہا گیا تھا کیونکہ وہ خداوند کی آواز سے واقف تھا جو مسلسل اس سے بولا کرتا تھا۔ ابرہام خداوند کی آواز سے مانوس تھا۔ مثال کے طور پر کیا اسی طرح خداوند ہمیں بھی کوئی ایسا کام کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے جو خدا کے منصوبے سے تضاد رکھتا ہو؟ جب ہم کہتے ہیں کہ ہمیں وہ کلام بائبل کی تعلیم سے پرکھنے چاہئے' تو بائبل کے کونسے حصے سے پرکھنا چاہئے؟ اسکے مقدسوں پر خدا کے ظاہر کئے گئے منصوبے سے! بنی نوع انسان کے لئے خدا کے ظاہر کردہ مقصد سے۔ جیسے کہ کلام فرماتا ہے ''مسیح اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں بلکہ کثرت کی زندگی پائیں''۔ مثال کے طور پر اب مجھے کوئی آواز سنائی دیتی ہے کہ ''جا اور جا کر ندی میں کود جا''۔ ہم کہیں گے کہ نہیں میں ایسا نہیں کرونگا۔ کیا اس وجہ سے کہ مجھ سے کہا گیا کہ ''جا اور جا کر ندی میں کود'' یا یہ کہ بولنے والا میرا خداوند نہیں تھا؟ پھر مجھے فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیوں مجھے وہ کام نہیں جسکی کو کرنے کے لئے مجھے آواز سنائی دی ہے۔ ابرہام نے وہی کچھ کرنے کا فیصلہ کیا جسکو کرنے کی بابت اسے ہدایت ہوئی تھی کیونکہ وہ اسکے خدا کی آواز تھی جسنے اسے حکم دیا تھا۔ چاہے حکم جیسا بھی تھا! اس لئے ہمیں بھی اپنی مسیحی زندگی میں اس مقام پر آنے کی ضرورت ہے جب ہم یقین کر سکتے ہیں کہ ہمیں خداوند کی طرف سے ہدایت ملی ہے' چاہے ہدایت کچھ بھی ہو۔ ہمیں خداوند کی آواز سے واقف ہونے ہونا چاہیئے۔ لیکن ہم اس کی آواز سے کس طرح واقف ہو سکتے ہیں؟

بھائی رون: اس کے کلام کے وسیلے سے۔ دعا کے وسیلے' خدا کے کلام کو اپنے اندر لینے سے۔

بھائی جولیس: تاہم ابرہام کو کس چیز نے اس کے زمانے کے لوگوں اس کو فرق بنایا' روح القدس کی حضوری نے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ جو بھی خدا کے ساتھ چلا خدا نے انہیں روح القدس دیا۔ یا خدا کے ساتھ چلنے والوں کے گرد روح القدس کی حضوری ہوا کرتی تھی۔ یا تو روح

القدس انکے اندر ہوتا یا انکے گرد ہوا کرتا تھا۔لیکن اب مسیح نے وعدہ کیا ہے کہ ہر ایک ایماندار روح القدس سے معمور ہوگا۔''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالینگے۔نئی نئی زبانیں بولینگے'' (مرقس ۱۶: ۱۷)۔اس سے روح القدس کی معموری ظاہر ہوتی ہے کہ وہ نئی نئی زبانیں بولنے پر ایمان رکھیں۔مسیح نے بھی کہا کہ سچائی کا روح تمہارے ساتھ رہتا ہے: ''یعنی سچائی کا روح جسے دینا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا'' (یوحنا ۱۴: ۱۷)۔اس لئے، ہم سب کو روح القدس کے بپتسمے کی ضرورت ہے۔اگر سننے والے کے پاس روح القدس نہیں ہے تو اسے خداوند سے دعا کرنے اور مانگنے کی ضرورت ہے۔آپ کو روح القدس سے معمور ہونے کی ضرورت ہے۔نہیں تو آپ کو کس طرح علم ہوگا کہ جو ہدایت آپ کو ہوئی ہے وہ خداوند کی طرف سے ہے؟ اگرچہ کہ وہ بات نوشتوں کی مخالفت کرتی نظر آئے جس کو آپ نے سمجھا ہے، جیسے ابرہام کہہ سکتا تھا، لیکن اگر روح القدس آپ کے دل میں تصدیق کر دیتا ہے کہ ہدایت خداوند کی طرف سے ہے تو پھر آپ کو لازماً فرمانبرداری کرنا ہوگی۔بعض خدمات اس کو باطنی گواہی سے منسوب کرتی ہیں کہ جب روح القدس آپ کے اندر خداوند کے کلام کی تصدیق کو جلا بخشتا ہے۔ہمیں روح القدس کی تحریک سے واقفیت کی بھی ضرورت ہے۔کسی نے کہا ہے کہ، وہ اس کے پیٹ میں کڑوا ہوگیا ہے۔

بھائی روں: کیا خدا آپ کے ساتھ مختلف طریقوں سے بول سکتا ہے؟

بھائی جولیس: ہاں، لیکن آپ کی مراد مختلف طریقوں سے کیا ہے؟

بھائی رون: کیا وہ آپ سے خواہش کے ذریعے بول سکتا ہے؟

بھائی جولیس: ہاں! روح القدس ایسا کرتا ہے۔بولنے کے بغیر ہی وہ آپ کے اندر کچھ محسوسات کو پیدا کر دیتا ہے۔مثال کے طور پر، آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے کہ آپ بھوکے ہیں؟

بھائی رون: آپ کا پیٹ بتاتا ہے۔آپ محسوس کر سکتے ہیں۔

بھائی جولیس: وہ محسوسات پیٹ سے پیدا ہوتیں ہیں۔روح القدس ہمارے اندر ہوتا ہے۔وہ ہماری روح میں سکونت کرتا ہے۔وہ ہمارے اندر کچھ ہلا سکتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے۔

بھائی رون: اسی تعلق سے میرے پاس ایک گواہی ہے۔ایک دن مجھے فون کرنا تھا تو خداوند نے مجھ سے کہا کہ فون کرنے سے پہلے دعا کر۔اس سے قبل کے خداوند مجھ سے بولتا، فون اٹھانے سے پہلے میرے دل میں آواز آئی کہ پہلے دعا کر۔میں نے فون رکھ دیا اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ دعا کر اور میں نے دعا کی۔اور جب میں نے فون کیا تو اس نوجوان سے تمام تر گفتگو بڑی مثبت رہی۔اسی وجہ سے میں نے سوال کیا تھا۔

بھائی جولیس: یہ روح القدس کی طرف سے ایک احساس بخشا گیا تھا۔وہ ایک پریشر گیج کی مانند ہمارے اندر دباؤ بڑھاتا ہے کہ ہم ایسا ابھی ایسا نہ کریں۔

بھائی رون: آمین!

بھائی جولیس: اور شاید اس وقت آپ کو پتہ نہ چلے کہ وہ کیوں ایسا کر رہا ہے۔ پھر آپ کو آواز آ سکتی ہے۔ کیونکہ ہم روح میں چلتے ہیں۔ یاد ہے میں نے کیا کہا تھا؟ ہم یسوع کے ساتھ چلتے ہیں جو روح کی بدولت ہمارے ساتھ ہے۔ ہماری نشریات سننے والوں' اس وجہ سے ہم یہ تبادلہ خیال پیش کر رہے کیونکہ ہم آخیر زمانے میں ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ ہم لوگ ہوا میں یسوع سے ملاقات کریں گے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند کامل کلیسیاء کو لینے آئیگا' وہ لوگ جو اسکے ساتھ مسلسل وفاداری کے ساتھ چلتے رہے۔ روح القدس سے معمور لوگ جو اپنے ارد گرد خدا کے روح کو محسوس کر سکتے ہیں۔ ہم لوگوں کو بیدار کر رہے ہیں کہ وہ جانیں کہ خداوند کس طرح کام کرتا ہے' وہ روح القدس کے تابع ہوں اور ایمان میں ترقی کریں۔

آپ کے اندر روح القدس آپ کو تحریک دے سکتا ہے۔ وہ ہلکے سے آپ کو دھیمے سے کھینچ سکتا ہے۔ آپ کے اندر شادمانی آ سکتی ہے کہ کچھ ہونے والا ہے: کچھ اچھا ہونے والا ہے۔ روح القدس آپ کے اندر توقعات کی محسوسات لا سکتا ہے؛ کیونکہ جو آپ نہیں دیکھ سکتے وہ دیکھ سکتا ہے۔ روح القدس کی ایسی محسوسات ہو سکتیں ہیں۔ روح القدس بھلا ہے' اور اسی لئے خداوند یسوع نے روح القدس دیا ہے۔ جو چیزیں ابھی تک ہم نے نہیں دیکھیں ہیں اس نے دیکھیں ہیں' جو ظاہر ہونے والی ہونگی۔ اسی طرح وہ بدی کو بھی دیکھ سکتا ہے جو ہماری زندگی کی راہ میں آنے والی ہیں' اور وہ ان سے راہِ فرار کے راستے کو جانتا ہے۔ اسی لئے وہ بیدار کرے گا کہ دعا کرو یا راستہ تبدیل کر لو۔ ہو سکتا ہے باطنی بے اطمینانی محسوس کریں یا پھر دعا کریں۔ ہمارے پاس بے شمار ایسی گواہیاں موجود ہیں جن کی بدولت لوگ جان پائیں گے کہ ایمانداروں کو واقعی روح القدس کی ضرورت ہے۔ آپ کو اسکی راہنمائی کے لئے حساس ہونا ہوگا۔ اور جب آپ خداوند کے لئے حساس ہو جائینگے تو اس وقت سے روح القدس آپ کے اندر رہنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر آپ اسکو خاموش کروا دیں گے' تو وہ آپ سے بات چیت کرنا بند کر دیگا۔ اگر آپ اس کی سُنے گے وہ آپ کی ہدایت کرے گا اور زیادہ نزدیکی سے آپ کی راہنمائی کریگا۔ کلام فرماتا ہے ''اپنی اس نعمت کو چمکا دے جو تیرے اندر ہے''۔ یہ بھی لکھا ہے ''نہ روح کی تحقیر کرو اور نہ ہی نبوت کی۔'' اگر آپ روح القدس کو اجازت دینگے کہ وہ آپکے گرد جنبش کرے' تو پھر خدا آپ کے گرد جنبش کرے گا۔ یاد رکھیں' سب سے پہلے' آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ہوگا' تو پھر یہ روح القدس آپ کے گرد جنبش کرے گا۔ مسیح کتوں کو پاک چیز نہیں دیگا۔ آپ روح القدس صرف خداوند یسوع مسیح سے پاتے ہیں۔ وہ روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ اس لئے' اگر آپ اس بات کے سننے والے یا اسکے پڑھنے والے ہیں مگر نئے سرے سے پیدا شدہ نہیں تو آپ توبہ کریں اور آج ہی خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کریں؛ دعا میں اس سے نئی پیدائش حاصل کریں۔ پھر کسی خادم کی تلاش کریں اور پانی کا بپتسمہ خداوند یسوع مسیح کے نام سے لیں۔ پھر مسیح آپ کو روح القدس دیگا'' ''پطرس نے ان سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا'' (اعمال ۲:۳۸۔۳۹)۔

Then Christ shall give you the Holy Ghost, "for this promise is unto you, and

to your children, and to all that are afar off, even as many as the Lord our God shall call." (Acts 2:38-39).

خدا سے سننا (حصہ پنجم)

بھائی جولیس: ہم نے خداوند کے بولنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا ہے جس میں ہم نے کلام کے مکاشفے، ہلکی آواز، خواب اور رویا کا ذکر کیا ہے۔ ہم نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ ہمیں خداوند کی آواز اور دوسری آوازوں کے درمیان امتیاز کرنا آنا چاہیئے۔ ہم نے روح القدس کی حضوری پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ خداوند نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ روح القدس تمہیں آنیدہ باتوں کے بارے میں بتائے گا۔ ''لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئیگا تو تمکو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔ اسلئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگا لیکن جو کچھ سنیگا وہی کہیگا اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگا۔ وہ میرا جلال ظاہر کریگا۔ اسلئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبریں دیگا'' (یوحنا ۱۶: ۱۳-۱۴)۔ روح القدس کو ''تسلی دینے والا'' بھی کہا گیا ہے۔ تسلی دینے والے کے طور پر وہ ہمیں آیندہ کی خبریں دے سکتا ہے۔ ہو ہمارے اندر ہلچل پیدا کر کے ہمیں انتباہ کر سکتا ہے۔ روح القدس ہمارے ایسے اعصاب کو چھوئے گا جس کی بدولت ہم اچھا محسوس کرنا شروع کر دینگے کہ کچھ اچھا ہونے والا ہے۔ وہ ہمارے صحیح اعصاب کو چھو کر ہمیں خبردار کر سکتا ہے۔

میری ایک گواہی ہے۔ یہ ۱۹۷۹ء کی بات ہے جب میں ایک رات دور دراز کے شہر سے گھر واپس گاڑی چلا کر آ رہا تھا۔ روح القدس کی ہلچل میں نے اپنے اندر محسوس کی میں نے سوچا شاید یہ دعا کرنے کے بارے میں ہے۔ مگر میں نہیں جانتا تھا کہ کیا دعا کروں۔ میں نے سوچا کہ خداوند چاہتا ہے کہ میں راستے میں ایک بھائی کے گھر پر ٹھہرو۔ میں نے اس چھوٹے سے علاقے میں جانے والی سڑک پر گاڑی موڑ دی جہاں وہ بھائی رہتا تھا اور ہم نے اکھٹے دعا کی۔ میں نے عام چیزوں کیلئے دعا کی۔ جب میں گھر کی جانب روانہ ہوا تو روح القدس کی طرف سے وہ ہلچل دوبارہ میرے اندر آ گئی۔ میں بے چین ہو گیا تھا، تو میں نے غیرزبانوں میں دعا کرنا شروع کر دی۔ جب آپ کو پتہ نہ ہو کہ کس مقصد کے لئے دعا کرنی ہے تو غیرزبانوں میں دعا کیجئے۔ روح القدس کو شفاعت کرنے دیں۔ میں کار میں اکیلا غیرزبانوں میں دعا کر رہا تھا۔ میرے گھر کے قریب سڑک تعمیر ہو رہی تھی، اور بڑے بڑے پتھر سڑک پر پڑے تھے۔ کار زمین کی سطح سے نیچے ہوئی اور میں نے سڑک پر پڑے ایک پتھر سے بچنا چاہا اور سوچا کہ وہ ٹائروں کے درمیان میں ہے اور کار اس کے اوپر سے گزر جائے گی۔ کسی طرح کار کے نیچے کا حصہ سڑک پر پڑے اس پتھر سے ٹکرایا۔ کار کا بہت نقصان ہو سکتا تھا لیکن چونکہ میں دعا کر رہا تھا اس لئے خداوند نے کار ہوا میں اچھال دی اور بظاہر میں ہوا میں اڑتی ہوئی کار کا اسٹرینگ سنبھالے ہوئے تھا۔ جب کار سڑک پر آئی تو میں نے نقصان کو دیکھنے کیلئے گاڑی روکی۔ پتھر لگنے کی وجہ سے انجن آئل کا بلاک پھٹ گیا تھا۔ اور صرف اس نقصان کے علاوہ باقی سب کچھ ٹھیک تھا۔ میں نے خدا کا شکریہ ادا کیا کہ میں اس متاثرہ حصے کو جوڑ سکتا تھا۔ اگرچہ کہ میری گواہی کا اختتام اچھا ہوا، میں نے بیان کرنے کی کوشش کی ہے جب روح القدس ہماری زندگیوں میں ہلچل پیدا کرتا ہے تو شاید ابتدا میں ہمیں پتہ نہ چل سکے، جب ہم خداوند کے ساتھ چلنا سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اس کے استعمال سے ہم بہتر ہو جائیں گے۔ شاید میری گواہی میں میرے لئے واحد راستہ یہ تھا کہ میں رات کو سفر نہ کرتا اور دوسرے شہر میں دن کے چڑھنے تک انتظار کرتا رہتا۔

مگر میرے لئے اس رات گھر پہنچنا لازمی تھا' دعا اور روح القدس کی مداخلت نے کار کے دھچکے کو آہستہ کر دیا۔ بعض اوقات ہمیں دعا کرنی چاہیے' اور آگے جانے سے انکار کرنا چاہیے جب تک روح القدس سے اس ہلچل کی بابت وضاحت نہیں مل جاتی ۔ یہ روح القدس کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہمارے دلوں میں ہلچل ڈالنے کا ہوسکتا ہے۔

بھائی رون: کیا روح القدس کی آواز میں امتیاز کرنے کا تجربہ آپ کو اپنی زندگی میں ہوا جب اس نے آپ سے کلام کیا؟

بھائی رون: ہاں۔ میری بھی کچھ آپ کے جیسی ہی گواہی ہے' میں موٹر سائیکل پر تھا۔ بائبل فرماتی ہے ''اپنی سب راہوں میں اسے جان تو وہ تیری راہوں کو ہدایت دیگا''۔ جب میں موٹر سائیکل پر جاتا ہوں' تو عموماً دعا کرتا ہوں۔ لیکن اس دن میں نے دعا نہ کی اور موٹر سائیکل پر سوار ہو گیا۔ میں صرف ایک کونے میں چکر لگا رہا تھا۔ ایک جگہ زمین پر بجری پڑی تھی ۔ میں کونے میں سے موٹر سائیکل موڑ رہا تھا اور موٹر سائیکل کچھ زیادہ ہی مُڑ گئی ۔ میں تقریباً گر گیا۔ خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا کہ اس وقت فرشتے نے تجھے سنبھال لیا تھا۔ پہلی بات' خداوند ہمارے دعا نہ کرنے کی لاپرواہی پر رحم کر سکتا ہے۔ اس کا رحم پھر بھی ہمارے اوپر ہوگا' مگر ہمیں اس چیز کو دعا سے لاپرواہی کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ جب میں نے تھوڑا سا زیادہ جھکے ہوئے محسوس کیا' اور میں تقریباً بجری پر گر گیا تھا۔ خداوند نے مجھے بتایا کہ فرشتے نے موٹر سائیکل اٹھائی رکھی۔ بات کو مختصر کرتے ہوئے' کہ میرے اندر ایک احساس تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار ہونے سے پہلے مجھے دعا کرنی چاہئے۔ لیکن میں روح القدس کی راہنمائی حاصل کرنے کیلئے حساس نہیں تھا اور ویسے ہی بیٹھ گیا۔

بھائی جولیس: اسی کی بابت تو ہم بات کر رہے ہیں۔ اس کو پانے کے لئے تجربہ لگتا ہے اور بائبل فرماتی ہے کہ ہمیں اپنے حواس کو استعمال کرنا ہے۔ (عبرانیوں ۵:۱۴)۔ اگرچہ کہ ایک شخص کے پاس روح القدس کی نعمت موجود ہے اور اگر وہ اس کا تجربہ کرنے کے لئے اپنے حواس کا استعمال نہیں کرتا تو اسے پتہ نہیں چل پائے گا کہ روح القدس نے کب اسے دعا کرنے کی تحریک دی تھی۔ بعض اوقات شاید ایسی محسوسات ہوں یا شاید دعا کرنے کی درخواست نہ ہو۔ شاید ہوسکتا ہے کہ ''کوئی خاص کام نہ کرنے'' کی طرف اشارہ ہو۔ آپ کیسے جان پائینگے کہ روح القدس کام کرنے کیلئے کہہ رہا ہے یا منع کر رہا ہے۔ خداوند نے مسلسل تجربات سے یہ باتیں مجھے سکھائی ہیں۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کے ساتھ چلنا۔ آپ اپنے دوست سے واقف ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ آپ اس کی پسند یا ناپسند کو جانتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے جب وہ اپنی آنکھیں ہٹاتا ہے۔ جب دو دوست اتنے قریب ہوتے ہیں تو وہ چٹکی یا سیٹی بجا کر ایک دوسرے کو اشارہ کر سکتے ہیں۔ جب میں اپنے بچوں کو انگلی سے اشارہ کرتا ہوں تو وہ سمجھ جاتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ یہاں تک کے میرا کتا بھی کچھ اشاروں کو سمجھتا ہے: جب میں تالی بجاتا ہوں تو کتے جانتا ہے کہ اسے میرے پاس آنا ہے۔ روح القدس آپ کو اشارے دیکر آپ کی تربیت کر سکتا ہے۔

بھائی رون: کچھ اور بھی واقعات ہیں' جب میں گواہی دینے کیلئے باہر جاتا ہوں' خداوند مجھے بتائیگا کہ میں کسی کیلئے دعا کروں' یا مجھے بتائے گا کہ کسی کو گواہی دینی ہے۔ بعض اوقات خداوند مجھ سے براہ راست ہمکلام ہو کر کسی شخص کیلئے مجھے نصیحت کی بات دیگا۔

بھائی جولیس: آئیں اب ہم خداوند کی آواز کے فرق کو جاننے پر تبادلہ خیال کریں گے۔عزیز سامعین میں سے کچھ کہنگے' یہ بھائی ہمیشہ کہتے ہیں'' خدانے مجھ سے کہا' خدانے مجھ سے کہا؛ آپ کتنے زیادہ پر وثوق طور سے کہہ سکتے ہیں کہ بولنے والا خدا ہے؟'' میں کیسے جان سکتا ہوں کہ یہ خدا ہے؟ ہم نے کہا مانوس ہونا۔ وہ اشارات جو روح القدس باطن میں ڈالتا ہے وہ عام نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ وہ اشارات باطنی گواہی ہے' وہ نقل نہیں ہو سکتے جیسے ابلیس بھی بولتا ہے یا کسی خواب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ اگر ابلیس آپ کے اندر باطنی گواہی رکھنا چاہتا ہے تو پھر اسے بھی چاہیے کہ وہ آپ کے اندر آ کر اسکے جیسے نقل کرے۔ ہر چیز جو باہر سے آتی ہے نامکمل ہو سکتی ہے۔ جب ہم روح القدس کی معموری کی بات کرتے ہیں' تو وہ ایک ایسا اشارہ ہے جو بیرونی ہدایات کو قبول کرنے یا نا کرنے کا پیمانہ ہے۔ اب آپ سمجھ گئے ہونگے کہ ابرہام کس طرح کہہ پایا کہ اضحاق کی قربانی مانگنے والا خداوند ہی ہے' کیونکہ اس کے اندر روح نے گواہی دی۔ اگر مجھے کوئی ہدایت ملتی ہے اور مجھے شک گزرتا ہے کہ آیا یہ خداوند کی طرف سے ہے' تو روح القدس مجھے اشارہ دیگا کہ ہدایت خداوند کی طرف سے ہے۔ چاہے وہ کہے کہ'' اضحاق کو قربان کر'' جیسے اسنے ابرہام کو کہا جو عجیب سا معلوم ہوتا ہے؛ اگر روح القدس کہتا ہے کہ خداوند فرماتا ہے تو ہم سمجھ جائینگے۔

خدا سے سننا (حصہ ششم)

بھائی جولیس: ہم نے خداوند کے بولنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ہم نے کلام کے مکاشفے' ہلکی آواز' خوابوں اور رویاؤں کا ذکر کیا ہے۔ہم نے اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے کہ روح القدس کس طرح بعض اوقات ہمیں اشارات دے کر ہماری روح کے اندر تصدیق کرتا ہے۔جب ہم اپنے اعصابوں کو استعمال کرتے ہیں تو ہم بہتر طور سے باطن کے اندر روح کی ہدایت اور سمجھ کو پانے لگتے ہیں۔روح القدس کے تمام طرح کے کام روح سے معمور ایماندار کے گرد اسکی ترقی کیلئے وقوع پذیر ہوتے اور ہمیں خدا کے بیٹے بنانے کیلئے جیسے کہ کلام فرماتا ہے''لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اسکے نام پر ایمان لاتے ہیں'' (یوحنا ۱۲:۱)۔اگر نشریات سننے والے کسی شخص کے اندر روح القدس سکونت نہیں کرتا تو وہ دعا کرے اور یسوع سے اسے مانگے۔وہ روح القدس کا بپتسمہ دینے والا ہے۔اگر آپ کا تعلق ایسی کلیسیاء سے ہے جو روح القدس کے بپتسمے پر یقین نہیں رکھتے اور اگر میں آپ کی جگہ پر ہوتا تو میں کسی دوسری ایسی کلیسیاء میں چلا جاتا جو خدا کے پورے کلام پر ایمان رکھتی ہوتی۔یسوع مسیح آج بھی اپنے لوگوں کو روح القدس سے بپتسمے دے رہا ہے اور وہ دنیا کے اختتام تک ایسا کرتا رہے گا۔''اسلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائیگا'' (اعمال ۲:۳۹)۔کیا آپ مسیحی ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں؟ مسیحی کا مطلب ''بلایا جانے والا شخص'' ہے۔ (رومیوں ۱:۷)۔اور یہ وعدہ آپ کے لئے بھی ہے۔کسی نے مجھ سے پوچھا'' کہ بائبل میں کہا پر یہ لکھا ہے کہ خدا آج کی دنیا میں بھی بپتسمے دیگا؟'' وہ شخص ایسی کلیسیاء سے تعلق رکھتا تھا جو ایمان رکھتے ہیں کہ روح القدس صرف رسولوں کے دور میں ہی دیا گیا تھا اور اس کے بعد کیلئے نہیں دیا گیا۔میں نے اس کو اعمال ۲:۳۹ کا حوالہ دیا جہاں پطرس رسول نے پنتکوست کے دن وعظ پیش کیا۔پطرس نے کہا یہ وعدہ (روح القدس کا وعدہ) ان دور کے رہنے والوں سے بھی ہے جنکو ہمارا خداوند خدا بلائے گا۔ہم وہ دور کے رہنے والے لوگ تھے۔جب تک خدا لوگوں کو مسیحی ہونے کیلئے بلا رہا ہے تو یہ وعدہ اس وقت تک ان سب کیلئے ہے۔پس اگر آپ خدا کی طرف سے بلائے گئے ہیں تو آپ کو روح القدس کی ضرورت ہے۔ہم خدا سے سننے پر بات کر رہے ہیں جس کا تعلق روح القدس کی ہمارے گرد موجودگی سے ہے۔

خلاصہ بیان کرتے ہوئے کہ' خدا مسیحیوں پر اپنی تعلیم ثابت کرنے' ظاہر کرنے' ترقی دینے' نصیحت کرنے یا تسلی دینے کیلئے نوشتوں کے ذریعے بولتا ہے۔خدا ہلکی آواز کے ذریعے بھی بول سکتا ہے' جس طرح اسنے غار میں موجود ایلیاہ سے کلام کیا اور وہ آواز شاید صرف وہی سن سکتا تھا۔وہ جسمانی طور پر سنائی دی جانے والی آواز کو بھی استعمال کر سکتا ہے تا کہ دوسرے لوگ بھی سن سکیں جیسے اسنے پہاڑ پر موسیٰ سے باتیں کیں اور تمام بنی اسرائیل نے سنا۔دورِ حاضرہ میں وہ کونسا طریقہ مسلسل استعمال کر رہا ہے؟ روح القدس انفرادی طور پر خدا کے کلام کو کسی مسیحی کی زندگی میں ظاہر کرتا ہے۔اس نے ہلکی آواز میں کلام کیا اور وہ آج بھی ہلکی آواز میں کلام کرتا ہے اور خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے بھی بولتا ہے۔کوئی ایک طریقہ کار ہی لازمی نہیں ہے۔وہ ہی کسی شخص کے ساتھ بولنے کے طریقے کا انتخاب کرتا ہے۔اگر وہ چاہے تو وہ کسی شخص کے ساتھ جسمانی طور پر سنائی دی جانے والی آواز میں بول سکتا ہے۔لیکن زیادہ تر جب ایماندار کہتے ہیں کہ انہوں نے خدا کی آواز کو سنا ہے تو انہوں نے ہلکی آواز میں خدا کی آواز کو سنا ہے۔جیسے میں نے پہلے کہا' ابلیس آسانی سے بیرونی آوازوں کو استعمال کر سکتا

ہے۔تو پھر ہم کیسے پہچان سکتے ہیں سنائی دی جانے والی ہلکی سی آواز خداوند کی ہے؟ روح القدس کے ساتھ چلنے اوراس سے واقف ہونے کی وجہ سے ہم پہچان سکتے ہیں اور جب روح القدس ہمارے اندر ہلچل پیدا کرتا ہے کہ تجھے سنائی دینے والا کلام خداوند کی طرف سے تھا' اور اسکے ساتھ پیغام کی حقیقت خدا کے کلام کے ساتھ توازن رکھتی ہو' تب روح سے معمور بالغ مسیحی روح میں درست طریقے سے چلنے کے قابل ہوگا۔ ہر ایک تجربہ بائبل کے ساتھ توازن رکھے ہونا چاہئے' خدا کے منکشف کلام کے عین مطابق ہو۔ہمیں لوگوں کو پھر سے اس کے متعلق یاد دلانے کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ عجیب صورت حال میں جیسے ابرہام کو کہا گیا کہ اضحاق کو قربان کر دے اور ایسا کرنے کیلئے آگے بڑھا' کیونکہ وہ خدا کی آواز کو پہچانتا تھا۔وہ خدا کی آواز میں' اپنی آواز میں اور دنیا کی آوازوں کے مابین فرق جانتا تھا۔

ہم نے یہ بھی کہا کہ خدا ہم سے خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے بول سکتا ہے۔خواب اور رویا میں ابلیس کی طرف سے مداخلت ہوسکتی ہے۔ لیکن مسیحیوں کے پاس روح القدس ہے جسکی مدد سے وہ جان سکتے ہیں کہ آیا جو کچھ ہم نے سنا ہے وہ خداوند کی طرف سے ہے یا نہیں۔جس میں اشارات کہتا ہوں۔وہ ہمیں اندرونی اشارات دیتا ہے اور تجربات سے ہم ان کو جاننے لگتے ہیں۔ہم نے گواہیاں پیش کیں کہ کس طرح روح القدس ہمارے اندر دعا کی ضرورت کی تحریک پیدا کریگا' یا دعا کی تشویش لاحق کریگا' یا کچھ کرنے کے لئے ابھارے گا یا کچھ نہ کرنے کا اشارہ دیگا۔تجربات سے آپ انکے عادی ہو جائینگے۔اسی لئے میں نے کہا کہ وہ شخص جو خدا کے ساتھ چلتا ہے اس کے اندر روح القدس ہونا چاہیے۔روحوں کے امتیاز کی بدولت میں محسوس کرسکتا ہوں کہ آواز کس کی ہے۔جیسے قدرتی اعصاب کی مدد سے ہم بتا سکتے ہیں کہ آواز کہاں سے آرہی ہے' ایسے ہی روحانی اعصاب کی بدولت ہم بتا سکتے ہیں کہ آواز کہاں سے آئی ہے۔خدا کے خدمت گزار فرشتے بھی ہمارے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ جب خداوند کا فرشتہ انہیں حکم کرتا ہے کہ کسی شخص کو پیغام دو' تو وہ ہمارے پاس آئے گا اور ہمارے ساتھ کھڑا ہو کر ہم سے باتیں کریگا۔اگر خداوند کی آواز اوپر سے ہے' تو وہ آسمان سے آئیگی۔روح القدس پھر بھی ان تمام چیزوں کیلئے کلید ہے کیونکہ ابلیس مختلف سمتوں سے آوازیں لاسکتا ہے۔بدروحیں ہمیشہ دماغ کے پیچھے سے سرگوشیاں کرتی ہیں' جیسے خداوند مسیح نے شیطان کو جھڑکا:''شیطان مجھ سے دور ہو'۔ایک لحاظ سے بدروحیں ذہین میں جو سر کے پیچھے ہے آوازیں پیدا کرتی ہیں۔فطرتی معنوں میں خیالات اور تصورات یہی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ جب کوئی رائے یا ہدایت ذہین میں اس طرح داخل ہوتی ہے' تو میں ہمیشہ اسے رد کر دیتا ہوں۔ایسی آوازوں کو اجازت نہ دیں بلکہ اپنے ذہین سے انکو نکال دیں۔نہیں تو بائبل کی آیات کو استعمال کرتے ہوئے انہیں رد کریں۔اس لئے خدا کے سامنے مقبول ہونے کے لئے آپ کو نوشتوں کا مطالعہ کرنا چاہیے۔(۲۔تیمتھیس ۲:۱۵)۔خواب اور رویا کے تعلق سے' اکثر خداوند نبی کو خاص نشانات کے ساتھ کوئی خواب یا رویا دیتا ہے جسکی بدولت نبی خوابوں کی تعبیر کر پائیگا۔میں ایک مثال دینا چاہونگا۔یوسف' یعقوب کا بیٹا مصر میں تھا۔اس سے قبل کے وہ فرعون کا خواب آسانی سے تعبیر کر پاتا جسکی بدولت اس کو شہرت ملی' خدا نے اسے اپنے خوابوں کو سمجھنے کی تربیت دی تھی اور کس طرح خدا علامتی طور پر اعداد کو استعمال کریگا۔مثال کے طور پر' ساقی اور نان پز کے خوابوں کی تعبیر یوسف نے کی' جو کہ ایک جیسے اعداد کا نمونہ تھا: تین شاخیں تین دن ہیں' تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔مصر میں آنے سے قبل اسکے اپنے خوابوں میں مشترکہ چیزیں موجود تھیں: گیارہ ستارے اسکے اپنے گیارہ بھائی تھے۔اس لئے جب یوسف فرعون کے پاس آیا' اور روح القدس کی اس نعمت کی بدولت جو اس

کے اندر تھی؛ اس نے بیان کیا کہ سات اچھی اچھی بالیں اور سات گائیں سات سال ہیں۔ ایسے ہی؛ میں بھی ایک سال سے خوابوں اور رویاؤں کو جو خداوند کی طرف سے ہوتے ہیں نشانات کی مدد سے عموماً پہچان لیتا ہوں۔ میرے خود کے معاملے میں کون کونسے لوگ میرے خواب میں آتے ہیں؟ اگر میں خواب میں اپنے زمینی باپ کی مانند کسی شخص کو دیکھتا ہوں یا اپنے بڑے بھائی کو یا بڑی بہن کو یا اپنے کالج کے استاد کو وغیرہ وغیرہ یا کوئی اور شخصیت میرے خواب میں آئے؛ تو خدا کسی چیز کی تصدیق کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے بات کرنا چاہتا ہے یا چاہتا ہے کہ میں کچھ کروں تو وہ باپ ہوگا جو مجھ پر ایسا اختیار رکھتا ہے؛ تب وہ زمینی باپ کی صورت میں میرے خواب میں مجھ پر ظاہر ہوگا۔ لیکن اگر وہ چاہتا ہے کہ میں اسے دوست کی مانند سمجھوں تو وہ مجھ پر رویا یا خواب میں میرے کسی دوست کی مانند ظاہر ہوسکتا ہے۔ لیکن جب میں جاگتا ہوں تو روح القدس اس کو ثابت کریگا کہ خدا مجھے دوست یا زمینی باپ کے بارے کوئی خواب نہیں دکھا رہا تھا۔ وہ خدا تھا جو میرے دوست کی صورت میں ظاہر ہو کر مجھ سے باتیں کر رہا تھا۔ پس میں اسے بڑی سنجیدگی سے لوں گا۔ یہ وہ نشانات ہیں جنکی سمجھ مجھے تجربے سے آئی۔ خداوند نے یہ طریقہ میرے ساتھ اپنائے رکھا۔ بائبل میں لکھا ہے کہ خداوند کی آواز لشکروں کی مانند ہے یا پانیوں کے شور کی مانند یا گرج کی آواز ہے۔ لیکن جب خدا نے کوہ سینا پر موسیٰ سے کلام کیا؛ اسنے ''آواز'' کا استعمال کیا؛ انسان کی آواز کی مانند۔ شاید وہ موسیٰ ہی کی مانند آواز استعمال کر رہا ہوتا تا کہ موسیٰ آواز کو پہچان سکتا۔ (خروج ۱۹:۱۹)۔ اگر خدا مجھ سے بات کریگا تو وہ میرے باپ کی آواز میں مجھ سے بول سکتا ہے۔ مثال کے طور پر خدا نے پہلی دفعہ سموئیل نبی سے جب کلام کیا تو وہ اس وقت ابھی بچہ تھا تو یقیناً خدا اس سے عیلی کاہن کی آواز میں بولا۔ اسی لئے سموئیل عیلی کے پاس تین دفعہ گیا تھا۔ سموئیل؛ عیلی کے ساتھ رہا کرتا تھا۔ تو یقیناً اسنے آواز پہچاننے میں کوئی غلطی نہیں کی ہوگی۔ آخر کار عیلی سمجھ گیا کہ خداوند سموئیل سے بات کرنا چاہتا ہے اور وہ جانتا تھا کہ خدا دوبارہ اس سے بات کریگا۔ اس نے سموئیل کو بتایا کہ تو نے کیا کرنا ہے: سننا اور جواب دینا۔ شاید ابلیس اسی طرح کی آواز پیدا کرنے کی کوشش کرے جس میں خداوند نے کسی خادم سے باتیں کئیں ہوتی ہے؛ لیکن خدا ہمیشہ روح القدس کی بدولت ابلیس سے آگے ہی ہوتا ہے۔

بھائی رون: میں نے اپنے باپ کے بارے خواب دیکھے ہیں خصوصاً جب سے میرے باپ کا انتقال ہو چکا ہے اور میں جانتا ہوں کہ خدا میرے باپ کے چہرے کو دیکھا کر کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا؛ کیونکہ میرے باپ کا میری زندگی پر بڑا گہرا اثر تھا۔

بھائی جولیس: اب ذرا تصور کیجئے کہ آپ کے والد ابھی تک زندہ ہے اور آپ کو وہی خواب آتا ہے۔ تو یہ جاننے کی غرض سے کہ کیا خدا میرے باپ کے چہرے کو دکھا کر مجھ سے باتیں کر رہا تھا یا خدا آپ کے والد کے متعلق کچھ آگاہی دلا رہا تھا تا کہ آپ اپنے والد کیلئے دعا کر سکیں؛ جس آپکو روح القدس کی حکمت استعمال کرتے ہوئے خواب کی تعبیر کرنی ہوگی۔ اگر خدا آپ سے آپ کے باپ کی طرح باتیں کرتا ہے یا خدا آپ کے باپ کے متعلق باتیں کرتا ہے تو روح القدس یہ ظاہر کریگا۔ ہم یہ تبادلہ خیال اس بات کے ساتھ ختم کریں گے ہر شخص کو روح القدس کی ضرورت ہے۔ آمین!

میں دعا کرتا ہوں کہ اس کتاب کے پڑھنے والے خداوند یسوع مسیح کے نام سے روح القدس کا بپتسمہ پائیں اور اپنے حواص کو استعمال کرتے ہوئے نیکی اور بدی کے درمیان فرق کو جانیں۔ روح القدس کو اجازت دیں کہ وہ آپ کی زندگی کی راہنمائی کرے اور آپ اپنا آپ اسکی لیڈرشپ کے سپرد کر دیں تا کہ وہ آپ کو روحانی ترقی دیکر آپ کو خدا کے فرزند بنائے "لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اسکے نام پر ایمان لاتے ہیں"۔ (یوحنا ۱:۱۲)۔ آمین!